''اُردو میں لسانیات کے مباحث: تحقیقی وتجزیاتی مطالعہ'' مقالہ برائے پی ایچ-ڈی-اُردو چھ ابواب پر مشتمل ہے۔

باب اوّل: ''لسانیات: تفہیم وتعارف'' میں لسانیات کیا ہے؟ لسانیات کی شاخیں اور لسانیات کا دوسرے علوم سے ربط، صوتیات کیا ہے؟ صوتیات کی شاخیں، اور لسانیاتی وصوتیاتی اصطلاحوں کی مختصر تعریفیں بیان کی گئی ہیں۔

باب دوم: ''اُردو زبان کے نظریات'' میں اُردو زبان کی پیدائش، ارتقا، وجہ تسمیہ اور اس کے مختلف ناموں اور نظریات پر تحقیقی بحث کی گئی ہے اور محققین لسانیات کی تحقیقی کاوشوں کا جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں اُردو زبان کے خاندان، ہند آریائی، غیر ہند آریائی اور ہند یورپی زبانوں پر بھی اس باب میں اجمالی بحث کی گئی ہے۔

باب سوم: ''اُردو میں لسانی مباحث (ابتدا تا قیامِ پاکستان)'' میں برصغیر پاکستان و ہند میں ہونے والے کام کا جائزہ لیا گیا ہے۔ اس حوالے سے باب کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے جن میں سے ایک حصہ مستشرقین کی خدمات پر مشتمل ہے جبکہ دوسرے حصہ اہلِ زبان اور مقامی ماہرینِ لسانیات کی خدمات کا احاطہ کرتا ہے کہ قیام پاکستان سے پہلے اردو میں لسانی مباحث کے حوالے سے کس قدر کام ہوا ہے، اس کی نوعیت اور ضرورت واہمیت کیا ہے۔

باب چہارم: ''اُردو میں لسانی مباحث (بعداز قیامِ پاکستان تا حال)'' کو بھی دو حصوں میں منقسم کیا گیا ہے۔ حصہ اول میں پاکستانی زبانوں کا اُردو لسانیات کے ساتھ ربط اور موازنہ پیش کیا گیا ہے۔ تمام صوبائی و علاقائی زبانوں کا اُردو لسانیات سے تعلق اور لسانی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ پنجابی، سندھی، پشتو، بلوچی، سرائیکی، ہندکو، کشمیری، براہوی، شینا، بلتی اور بروشسکی وغیرہ کے اردو زبان سے روابط کا مطالعہ کیا گیا ہے۔ دوسرا حصہ دو ذیلی عنوانات کو سموئے ہوئے ہے جن میں سے ایک پاکستان میں ہونے والے لسانی مباحث کا تذکرہ ہے جبکہ

دوسرا ہندوستان میں لسانی مباحث کو بیان کرتا ہے۔

باب پنجم: ''لسانی تشکیلات (خصوصی مطالعہ)'' مذکورہ مقالے کا مختصر ترین باب ہے جس میں اجمالی طور پر لسانی تشکیلات کا تعارف اور اس ذیل میں ہونے والے تحقیقی و لسانی کام کا تذکرہ پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ابتدا میں اسے باب چہارم کے ساتھ ہی بیان کرنے کا ارادہ تھا مگر لسانی تشکیلات کے مباحث کی اہمیت کے پیش نظر اسے چند صفحات میں الگ باب کی صورت میں بیان کر دیا گیا ہے۔

باب ششم: ''اردو لسانیات: ماحصل'' میں نہ صرف گزشتہ ابواب میں بیان کیے گئے مباحث کا اجمالی خاکہ پیش کیا گیا ہے بلکہ اس میں لسانیات کے حوالے سے ہونے والے کام کے ساتھ ساتھ مزید کام کی ضرورت و اہمیت بھی بیان کی گئی ہے۔